تمام علماء کرام اور وارثین علوم نبوت پر ہے حق کی آواز تلوار اور گولی سے خاموش نہیں کی جاسکتی۔ اس طرح فتنوں کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ جن علماء حق کو مولانا کے مسلک سے اختلاف ہے وہ بھی بڑھ چڑھ کر اس اقدام کی مذمت اور اس کی بے لاگ تحقیقات کا مطالبہ کریں گے۔

مولانا پچھلے کئی سال سے ایک ایسی طاقت سے برسر پیکار ہیں کہ اگر مولانا اور ان کے حمیت دین میں ڈوبے ہوئے اکابر علماء دیوبند کی مساعی نہ ہوتیں تو آج وہ طاقت ہمارے سارے نقوش اور روایات ایک ایک کر کے مٹا چکی ہوتی۔

اس وقت ملک کو جو نازک ترین مرحلہ درپیش ہے۔ ضرورت ہے کہ ان تمام حرکات اور مفسدانہ سرگرمیوں کا بروقت اور شدید ترین محاسبہ کیا جائے جو آگے چل کر اس ملک میں صحیح اسلامی نظام اور مستحکم حکومت کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

آج ۵ر جون ہے سقوط بیت المقدس کا دن، آج یوم غربت اسلام ہے۔ قبۃ الصخرۃ کے رونے اور جامع عمرؓ کے ماتم کا دن، مسلمانوں کی آبرو لٹ جانے اور اپنی زبوں حالی پر آہ و بکا کا دن، ــــ مگر ہم مسلمان ہیں، ماتم و شیون ہمارا شیوہ نہیں، یاس و قنوط ہمارے نزدیک کفر ہے۔ آئیے آج ہم عہد کریں کہ بیت المقدس پر فتح کا علم لہرا کے دم لیں گے، مایوسی کی فضا اور غفلت و جمود کے اس کہر کو ہم جہاد کی حرارت سے پگھلا کے چھوڑیں گے۔ کفر و استبداد کے قلعۂ اتحاد اور گٹھ جوڑ کو ہم اللہ اکبر کے نعروں سے پاش پاش کر دیں گے۔ یہی اس مسئلہ کا حل ہے۔ قرارداد ایجنڈے کانفرنس اور تقریریں کسی کی عظمت رفتہ کو کبھی بھی واپس نہیں کر سکیں۔ قبلۂ اول ہماری عصمت و آبرو ہے، اور عصمت و ناموس لٹانے والی قوم کبھی بھی شوکت و سطوت اور شادمانی کا دن نہیں مناتی۔ تمہاری یہ متاع گم گشتہ آج تمہیں آواز دے رہی ہے۔ مسجد اقصیٰ کے منبر و محراب تمہیں پکار رہے ہیں۔ جامع عمر کے دریچوں میں فاروق اعظم کی روح مضطرب ہے۔ وہ دیکھو صلاح الدین ایوبی ہماری حمیت اور غیرت کا ماتم کر رہے ہیں۔ وہ دیکھو صلیبی طاقتیں ایک بار پھر مغربی سامراج کے لباس میں متحد ہو کر ہماری ذلت اور پستی کا مذاق اڑا رہی ہیں۔ وہ دیکھو ذلیل و خوار ریجی نالڈ کی روح ایک بار پھر ہماری غیرت کو للکار رہی ہے ــــ آئیے ہم اپنے رب سے عہد کریں کہ ہم اگلے سال ۵ر جون کو شوکت اسلام کا دن منائیں گے اور یہ مسرت و شادمانی بیت المقدس کی بازیابی ہی سے ہمیں نصیب ہو سکے گی ــــ لاتهنوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین۔　　واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق
۵ر جون سنہ ۱۹۷۰ء